السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی آدمی ثواب کی نیت سے لوگوں کی چوری شدہ چیزوں کی نشاند ہی کرتا ہے، وہ اس طرح کہ کسی بچے کے ناخن پر سیاہی لگا دیتا ہے، پھر عملیات کے ذریعہ اس سے سوالات کرتا ہے، اس کے متعلق ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعاً ایسا کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ غیب کی خبریں دینا شیطانی عملیات سے ہوتا ہے، حدیث میں ہے کہ ''جو شخص کسی نجومی یا عرّاف کے پاس گیا اور اس کے قول کی تصدیق کی تو اس نے ان تعلیمات کا انکار کر دیا جو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں۔'' [مسند امام احمد، ص: ۴۲۹ج ۲]

''عرّاف'' وہ شخص ہے جو خفیہ باتوں کا سراغ لگائے اور قرائن وشواہد سے ان کے معلوم کرنے کا دعویٰ کرے۔ چوری اور گمشدہ چیز کی نشاند ہی کرنا اسی قسم سے ہے ان حضرات کی اکثر باتیں جھوٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ ظن وتخمین سے اپنا دعویٰ مضبوط کرتے ہیں۔ ان کا طریقۂ واردات بہت عجیب ہوتا ہے کبھی دھاگہ یا کپڑا پیمائش کرتے ہیں، کبھی لوٹا وغیرہ گھماتے ہیں، بعض اوقات پیالے میں پانی بھر کر دیکھتے ہیں، ناخن پر سیاہی لگا کر چوری تلاش کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں، ایسا کرنے والا، خواہ کتنا ہی پرہیزگار کیوں نہ ہو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ [وا اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 52